زیارتِ عاشورہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدائے رحمٰن ورحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ

سلام ہو آپ پر اے ابوعبداللہ!

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ

سلام ہو آپ پر اے فرزند رسول اللہ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ

سلام ہو آپ پر اے امیر المومنینؑ اور سید المومنین کے فرزند!

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَیِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ

سلام ہو آپ پر اے عالمین کی خواتین کی سردار فاطمہ زہراؑ کے فرزند!

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ثَارَ اللّٰہِ وَابْنَ ثَارِہٖ

سلام ہو آپ پر اے وہ شہید راہِ خدا، جس کے خون کا انتقام

وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ

پروردگار کے ذمہ ہے اور جو تنہا رہ گیا تھا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْأَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ بِفِنَائِكَ

سلام ہو آپ پر اور ان ارواح پر جنہوں نے آپ کے جوار میں قیام کیا ہے

عَلَيْكُمْ مِنِّي جَمِيعًا سَلَامُ اللهِ اَبَدًا

آپ سب پر ہمیشہ پرودگار کا سلام۔

مَا بَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ

جب تک میں باقی رہوں اور شب و روز باقی رہیں

يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ

یا ابا عبداللہ! یہ حادثہ بڑا عظیم ہے

وَجَلَّتْ وَعَظُمَتِ الْمُصِيبَةُ بِكَ

اور یہ مصیبت بڑی جلیل و عظیم ہے۔

عَلَيْنَا وَعَلَى جَمِيعِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ

ہمارے لئے اور تمام اہل اسلام کیلئے

وَجَلَّتْ وَعَظُمَتْ مُصِيبَتُكَ فِي السَّمَاوَاتِ

آپ کی یہ مصیبت جلیل و عظیم ہے آسمانوں میں

عَلَى جَمِيعِ اَهْلِ السَّمَاوَاتِ

تمام آسمان والوں کے لئے

فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً

تو اللہ لعنت کرے اس قوم پر جس نے

اَسَّسَتْ اَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ

آپ اہلبیتؑ پر ظلم وجور کی بنیاد ڈالی ہے۔

وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ

اور اللہ لعنت کرے اس قوم پر جس نے آپ کو آپ کے مقام سے ہٹا دیا ہے

وَاَزَالَتْكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِىْ رَتَّبَكُمُ اللّٰهُ فِيْهَا

اور اس مرتبہ سے گرا دیا ہے جس پر خدا نے آپ کو رکھا تھا

وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكُمْ

اور اللہ لعنت کرے اس امت پر جس نے آپ کو قتل کیا ہے۔

وَلَعَنَ اللّٰهُ الْمُمَهِّدِيْنَ لَهُمْ بِالتَّمْكِيْنِ مِنْ قِتَالِكُمْ

اور لعنت کرے اس قوم پر جس نے ان ظالموں کیلئے آپ سے جنگ کرنے کی زمین ہموار کی ہے

بَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ مِنْهُمْ

وَمِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ وَاَوْلِيَائِهِمْ

اور ان کے پیروکاروں، چاہنے والوں اور اتباع کرنے والوں سے

يَآ اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اِنِّىْ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ

یا اباعبداللہ میں آپ سے صلح کرنے والوں کے لیے سراپا صلح

وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

اور آپ سے جنگ کرنے والوں کے لئے قیامت تک سراپا جنگ ہوں

وَلَعَنَ اللّٰهُ آلَ زِيَادٍ وَآلَ مَرْوَانَ

اور اللہ لعنت کرے آل زیاد اور آل مروان پر

وَلَعَنَ اللّٰهُ ، وَلَعَنَ اللّٰهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ

اور لعنت کرے تمام ... پر اور لعنت کرے ابن مرجانہ (ابن زیاد) پر

وَلَعَنَ اللّٰهُ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ، وَلَعَنَ اللّٰهُ شِمْرًا

اور لعنت کرے عمر بن سعد اور لعنت کرے شمر پر

وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ وَاَلْجَمَتْ

اور لعنت کرے اس قوم پر جس نے زین کسا اور لگام لگائی

وَتَنَقَّبَتْ لِقِتَالِكَ

اور نقاب پہنی آپ سے جنگ کرنے کے لیے۔

بِاَبِىْ اَنْتَ وَاُمِّىْ، لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِىْ بِكَ

آپ پر میرے ماں باپ قربان۔ آپ کی مصیبت میرے لئے بہت عظیم ہے

فَاَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِیۡ اَکۡرَمَ مَقَامَكَ

میں اس خدا سے سوال کرتا ہوں جس نے آپ کے مقام کو محترم بنایا ہے

وَاَکۡرَمَنِیۡ بِكَ

اور آپ کی وجہ سے مجھے عزت دی ہے

اَنۡ یَرۡزُقَنِیۡ طَلَبَ ثَارِكَ

کہ مجھے نصیب کرے آپ کے دشمنوں سے انتقام

مَعَ اِمَامٍ مَنۡصُوۡرٍ

اس امام کے ساتھ جس کی نصرت کا وعدہ کیا گیا ہے

مِنۡ اَهۡلِ بَیۡتِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَآلِهٖ

پیغمبر اسلامؐ کے اہلبیتؑ میں سے

اَللّٰهُمَّ اجۡعَلۡنِیۡ عِنۡدَكَ وَجِیۡهًا بِالۡحُسَیۡنِ عَلَیۡهِ السَّلَامُ

خدایا مجھے اپنی بارگاہ میں آبرومند قرار دیدے حسین علیہ السلام کے صدقہ میں

فِی الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَةِ

دنیا اور آخرت میں

یَا اَبَا عَبۡدِ اللّٰهِ

یا ابا عبداللہ!

إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَى اللّٰهِ وَإِلَىٰ رَسُولِهِ

میں اللہ کی طرف، رسول اکرمؐ

وَإِلَىٰ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِلَىٰ فَاطِمَةَ وَإِلَى الْحَسَنِ وَإِلَيْكَ

اور امیر المومنینؑ کی طرف جناب فاطمہؑ اور امام حسنؑ کی طرف اور آپ کی طرف تقرب چاہتا ہوں

بِمُوَالَاتِكَ وَبِالْبَرَاءَةِ مِمَّنْ قَاتَلَكَ وَنَصَبَ لَكَ الْحَرْبَ

آپ کی محبت اور آپ کے قاتلوں اور دشمنوں سے برائت کے

وَبِالْبَرَاءَةِ مِمَّنْ أَسَّسَ أَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ

ذریعہ اور ان سے بیزاری کے ذریعہ جنہوں نے آپ پر ظلم و جور کی بنیاد رکھی ہے

وَأَبْرَأُ إِلَى اللّٰهِ وَإِلَىٰ رَسُولِهِ مِمَّنْ أَسَّسَ أَسَاسَ ذَالِكَ

میں خدا اور رسولؐ کی بارگاہ میں بیزار ہوں ان تمام لوگوں سے جنہوں نے ظلم کی

وَبَنَىٰ عَلَيْهِ بُنْيَانَهُ

بنیاد رکھی، یا اس کی عمارت تیار کی،

وَجَرَىٰ فِي ظُلْمِهِ وَجَوْرِهِ عَلَيْكُمْ وَعَلَىٰ أَشْيَاعِكُمْ

اور آپ پر اور آپ کے چاہنے والوں پر ظلم و جور کا سلسلہ جاری رکھا۔

بَرِئْتُ إِلَى اللّٰهِ وَإِلَيْكُمْ مِنْهُمْ

میں خدا اور آپ کی بارگاہ میں اظہار برائت کرتا ہوں ان سب سے

وَاَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ اِلَيْكُمْ

اور خدا کی بارگاہ میں اور پھر آپ کی جناب میں تقرب چاہتا ہوں،

بِمُوَالَاتِكُمْ وَمُوَالَاتِ وَلِيِّكُمْ

آپ اور آپ کے دوستوں کی محبت کے ذریعہ

وَبِالْبَرَآءَةِ مِنْ اَعْدَآءِكُمْ وَالنَّاصِبِيْنَ لَكُمُ الْحَرْبَ

اور آپ کے دشمنوں اور آپ سے جنگ کرنے والوں سے بیزاری کے ذریعہ

وَبِالْبَرَآءَةِ مِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَاَتْبَاعِهِمْ

اور پھر ان سب کے اتباع اور پیروکاروں سے بیزاری کے ذریعہ

اِنِّىْ سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَكُمْ

میں سراپا صلح ہوں اس کے لئے جو آپ سے صلح رکھے

وَحَرْبٌ لِّمَنْ حَارَبَكُمْ

اور سراپا جنگ ہوں اس کے لئے جو آپ سے جنگ کرے

وَوَلِيٌّ لِّمَنْ وَّالَاكُمْ وَعَدُوٌّ لِّمَنْ عَادَاكُمْ

میں آپ کے دوستوں کا دوست اور آپ کے دشمنوں کا دشمن ہوں

فَاَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِىْ اَكْرَمَنِىْ بِمَعْرِفَتِكُمْ

میری التماس اس معبود سے ہے جس نے آپ کی معرفت

وَمَعْرِفَةِ اَوْلِيَآئِكُمْ

اور آپ کے دوستوں کی معرفت سے نوازا ہے

وَرَزَقَنِي الْبَرَاءَةَ مِنْ اَعْدَآئِكُمْ

اور آپ کے دشمنوں سے برائت کی توفیق دی ہے

اَنْ يَّجْعَلَنِي مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

کہ مجھے دنیا وآخرت میں آپ کے ساتھ قرار دے

وَاَنْ يُّثَبِّتَ لِي عِنْدَكُمْ قَدَمَ صِدْقٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

دنیا وآخرت میں آپ کی بارگاہ میں ثابت قدم رکھے...

وَاَسْئَلُهُ اَنْ يُّبَلِّغَنِي الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ لَكُمْ عِنْدَ اللهِ

اور میری دعا ہے کہ مجھے آپ حضرات کے مقام محمود تک پہنچا دے

وَاَنْ يَّرْزُقَنِي طَلَبَ ثَارِي مَعَ اِمَامٍ هُدًى

اور مجھے نصیب کرے آپ کے خون کا انتقام اس امام ہادی کے ساتھ

ظَاهِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ

جو آپ حضرات کے حق کا اعلان کرنے والا ہے

وَاَسْئَلُ اللهَ بِحَقِّكُمْ

اور میں پروردگار سے سوال کرتا ہوں آپ کے حق

وَبِالشَّأْنِ الَّذِی لَکُمْ عِنْدَهٗ

اور اس کی بارگاہ میں آپ کی شان کا واسطہ دے کر

اَنْ یُّعْطِیَنِیْ بِمُصَابِیْ بِکُمْ اَفْضَلَ

کہ مجھے اس مصیبت میں اس سے بہتر اجر عطا کرے

مَا یُعْطِیْ مُصَابًا بِمُصِیْبَتِهٖ مُصِیْبَةً

جو کسی بھی صاحب مصیبت کو کسی مصیبت میں عطا کیا ہے

مَا اَعْظَمَهَا وَاَعْظَمَ رَزِیَّتَهَا

یہ مصیبت کس قدر عظیم ہے اور اس کا حادثہ کس قدر جلیل ہے

فِی الْاِسْلَامِ وَفِیْ جَمِیْعِ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ

اسلام میں اور تمام آسمانوں اور زمین میں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْ مَقَامِیْ هٰذَا مِمَّنْ تَنَالُهٗ مِنْكَ صَلَوَاتٌ

خدایا مجھے اس منزل پر ان لوگوں میں قرار دے جن تک تیری صلوٰت اور

وَرَحْمَةٌ وَّمَغْفِرَةٌ

رحمت اور مغفرت پہنچنے والی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْیَایَ مَحْیَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

خدایا میری زندگی کو محمدؐ و آل محمدؐ کی زندگی

وَمَمَاتِي مَمَاتَ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

اور میری موت کو محمدؐ وآل محمدؐ جیسی موت قرار دیدے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهِ بَنُوْاُمَيَّةَ وَابْنُ اٰكِلَةِ الْاَكْبَادِ

خدایا یہ وہ دن ہے جسے بنی امیہ اور جگر خوارہ کی اولاد نے روز برکت قرار دیا تھا

اللَّعِيْنُ ابْنُ اللَّعِيْنِ عَلٰى لِسَانِكَ وَلِسَانِ نَبِيِّكَ صَلَّى

جن پر تو نے اور تیرے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

نے لعنت کی ہے

فِيْ كُلِّ مَوْطِنٍ وَّمَوْقِفٍ وَّقَفَ فِيْهِ نَبِيُّكَ

ہر مقام۔ ہر منزل اور ہر موقف میں جہاں تیرے آخری رسول اکرم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وقوف کیا ہے

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ . . . . يَزِيْدَ ابْنَ مُعَاوِيَةَ

خدایا ______ یزید بن معاویہ پر لعنت کر

عَلَيْهِمْ مِنْكَ اللَّعْنَةُ اَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ

اور ان سب پر تیری لعنت ہو ہمیشہ ہمیشہ

وَهٰذَا يَوْمٌ فَرِحَتْ بِهِ آلُ زِيَادٍ وَآلُ مَرْوَانَ

یہ وہ دن ہے جس میں آل زیاد اور آل مروان نے خوشی منائی کہ

بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

حسین علیہ السلام کو قتل کر دیا ہے۔

اَللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ وَالْعَذَابَ الْاَلِيْمَ

خدایا ان پر اپنی طرف سے لعنت اور دردناک عذاب کو دُگنا چوگنا کر دے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ مَوْقِفِيْ هٰذَا

خدایا میں تجھ سے آج کے دن۔ اس موقف میں

وَاَيَّامِ حَيَاتِيْ بِالْبَرَاءَةِ مِنْهُمْ وَاللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ

اور تمام زندگی تقرب چاہتا ہوں ان سب سے بیزاری۔ لعنت

وَبِالْمُوَالَاةِ لِنَبِيِّكَ وَآلِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

اور رسولؐ و آلِ رسول کی محبت کے ذریعہ (ان تمام حضرات پر تیرا سلام)

دشمنانِ اہلبیتؑ پر لعنت
(جس کی سو (۱۰۰) مرتبہ تکرار کرنا ہے۔)

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

خدایا لعنت کر پہلے ظالم پر جس نے محمدؐ و آل محمدؐ پر ظلم کیا ہے

وَّاٰخِرَ تَابِعٍ لَّهٗ عَلٰى ذَالِكَ

اور آخری فرد پر جو ان کا اس راہ میں اتباع کرے

اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَةَ الَّتِىْ جَاهَدَتِ الْحُسَيْنَ

خدایا لعنت کر اس گروہ پر جس نے حسینؑ سے جنگ کی

وَشَايَعَتْ وَبَايَعَتْ وَتَابَعَتْ عَلٰى قَتْلِهٖ

اور ان کے قتل کے لئے ظالموں کا اتباع کیا اور ان کی بیعت کی

اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِيْعًا

خدایا ان سب پر لعنت نازل فرما۔

دُعائے سجدہ

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ

خدایا تیرے لئے حمد ہے

حَمْدَ الشَّاکِرِیْنَ لَکَ عَلٰی مُصَابِھِمْ

وہ حمد جو شکر گذار بندے مصائب میں کیا کرتے ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی عَظِیْمِ رَزِیَّتِیْ

شکر ہے پروردگار کا اس مصیبت پر بھی

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ شَفَاعَۃَ الْحُسَیْنِ یَوْمَ الْوُرُوْدِ

خدایا مجھے حسینؑ کی شفاعت نصیب کر جب تیری بارگاہ میں حاضر ہوں

وَثَبِّتْ لِیْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَکَ

اور مجھے اپنی بارگاہ میں ثبات قدم عنایت فرما

مَعَ الْحُسَیْنِ وَاَصْحَابِ الْحُسَیْنِ

امام حسینؑ اور ان کے ان اصحاب کے ساتھ

الَّذِیْنَ بَذَلُوْا مُھَجَھُمْ

جنہوں نے اپنی جانیں قربان کردیں

شہداء کربلا پر سلام (سو مرتبہ)

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر یا ابا عبداللہ!

وَعَلَى الْاَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ بِفِنَائِكَ

اور ان ارواح طیبہ پر جو آپ کے ساتھ مقیم ہیں

عَلَيْكَ مِنِّي سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَا بَقِيتُ

میری طرف سے آپ پر اللہ کا سلام جب تک میں زندہ رہوں

وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ

اور جب تک دن رات باقی رہیں۔

وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي لِزِيَارَتِكُمْ

اللہ اس زیارت کو آپ کی بارگاہ میں آخری حاضری نہ قرار دے

اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ وَعَلَى عَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ

سلام ہو حسینؓ پر اور علی ابن حسینؓ پر

وَعَلَى اَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَعَلَى اَصْحَابِ الْحُسَيْنِ

اور اولادِ حسینؓ اور اصحاب حسینؓ پر۔

دُوْنَ الْحُسَیْنِ عَلَیْہِ السَّلَامُ

حسین علیہ السلام کے حضور میں

یہ کلمات دُہراتے ہوتے سات مرتبہ آگے بڑھے۔
اور پھر پیچھے آئے۔

اناللہ وانا الیہ راجعون

ہم اللہ کے لئے ہیں اور اس کے بارگاہ میں پلٹ کر جانے والے ہیں

رضا بقضاءہ وتسلیما لامرہ

اس کے فیصلہ پر راضی ہیں اور اس کے حکم کے سامنے سر تسلیم خم کئے ہوئے ہیں

اعمال عاشورہ کا طریقہ

اعمال عاشورہ کا طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے باوضو ہو کر اپنے بند جامہ کھول کر آستین کو کہنی تک مصیبت زدہ کی طرح الٹ کر ننگے پاؤں ننگے سر صحرا یا چھت پر جا کر رجوع قلب با چشم گریاں دن میں قبل از زوال آفتاب روضہ مقدسہ سید الشہدا امام حسینؑ کی طرف رخ کر کے ان اعمال کو بجالائے۔

(۱) دو رکعت نماز (نماز فجر کی طرح)

نیت: "دو رکعت نماز زیارت امام حسینؑ بجالاتا ہوں قربۃً الی اللہ"

(۲) زیارت عاشورہ

نیت: "زیارت عاشورہ پڑھتا ہوں قربتہ الی اللہ"

(۳) لعن سو مرتبہ

(۴) سلام سو مرتبہ

(۵) دعائے سجدہ ایک مرتبہ

(٦) سات مرتبہ انا للہ کا عمل

(۸) دعائے علقمہ

نوٹ: یاد رہے کہ اعمال عاشورہ کا یہ جامع طریقہ ہے۔ اگر چہ کہ اسے مختصر بھی کیا جا سکتا ہے۔ اور جہاں کہیں بھی جس حالت میں بھی اور جس حد تک بھی حتیٰ کہ صرف زیارت عاشورہ ایک یا سات مرتبہ لعن و سلام تک بھی مختصر کر کے اس ثواب سے بہرہ مند ہوا جا سکتا ہے۔